



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عید میلاد النبی کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

عید میلاد کی شریعت مطہرہ میں کوئی حیثیت نہیں اور اس کی کوئی اصل نہیں ہے، بلکہ بدعت ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے ہمارے اس معاملہ دین میں کوئی نئی بات نکالی جو اس میں نہ ہو تو وہ مردود ہے۔“ (صحیح بخاری، کتاب الصلح، باب اذا صطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود، حدیث: 2550۔ صحیح مسلم، کتاب الاقضیہ، باب نقض الاحکام الباطلہ ورد محدثات الامور، حدیث: 1718 وسنن ابی داؤد، کتاب السنۃ، باب لزوم السنۃ، حدیث: 4606۔ مسند احمد بن حنبل: 270/6، حدیث: 26372) اور صحیح مسلم میں ہے ”جس نے کوئی ایسا کام کیا جس کے متعلق ہماری تعلیم نہ ہو، وہ مردود ہے۔“ (صحیح بخاری، کتاب البیوع، باب النجش ومن قال لا یجوز ذالک البیع (تعلیقا)۔ صحیح مسلم، کتاب الاقضیہ، باب نقض الاحکام الباطلہ ورد محدثات الامور، حدیث: 1718 و مسند احمد بن حنبل: 146/6، حدیث: 25171)

آپ علیہ السلام نے اپنی پوری زندگی میں ایسا کوئی کام نہیں کیا، نہ اس کا حکم دیا، نہ صحابہ کو سکھایا، اور ایسے ہی آپ کے خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم نے بھی کبھی یہ کام نہیں کیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ علیہ السلام کی سنتوں کو سب سے بڑھ کر چلتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹوٹ کر محبت کرنے والے تھے۔ آپ کی پیروی کے انتہائی حریض رہتے تھے۔ اگر عید میلاد یا جشن میلاد کوئی شرعی کام ہوتا تو یقیناً یہ لوگ اس کی طرف جلدی کرتے۔ پھر صحابہ کے بعد فضیلت والی صدیوں میں علمائے امت میں سے کسی نے یہ کام نہیں کیا ہے، نہ اس کا حکم دیا ہے۔ اس کی تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ شریعت نہیں ہے جسے دے کر آپ کو مبعوث کیا گیا تھا۔

اور ہم اللہ عزوجل کو گواہ بنا کر کہتے ہیں اور تمام مسلمانوں کو بھی گواہ بناتے ہیں کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کام کیا ہوتا، یا اس کا حکم دیا ہوتا، یا آپ کے صحابہ نے کیا ہوتا، تو ہم اس کی طرف سب سے پہلے جلدی کرنے والے ہوتے۔ کیونکہ ہم محمد اللہ تعالیٰ اتباع سنت کے سب سے بڑھ کر حریض ہیں اور آپ کے عمرونی کی تعظیم ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ ہم اپنے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے حق پر ثابت قدمی کی دعا کرتے ہیں، اور ہر اس کام سے جو اللہ کی شریعت کے خلاف ہو، اس سے عافیت چاہتے ہیں۔ بلاشبہ وہ بڑا ہی سخی اور مہربان ہے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 847

محدث فتویٰ